اتر پردیش اردو اکادمی
وبھوتی کھنڈ، گومتی نگر، لکھنؤ

فون نمبر 0522-2720683

مسودات کی طباعت پر مالی امداد کا تخمینہ فارم، طباعت کے اخراجات کی مدوں کی تفصیل
(تعداد اشاعت 400 کاپیاں بذریعہ آفسیٹ طباعت)

نوٹ:۔

۱۔ منسلکہ شرائط دیکھ لی جائیں اور اقرار نامے پر دستخط کرنے کی زحمت کی جائے۔
۲۔ گرد پوش چار رنگوں میں طبع کرایا جاسکتا ہے لیکن اکادمی دو رنگوں پر ہی امداد دے گی۔

نمبر(۱)	نمبر(۲)
۱۔ نام کتاب..................................	تخمینۂ اکادمی پیسے۔ روپے
۲ مصنف کا نام..................................	
۳۔ کتاب کا سائز 18x22/8	
۴۔ کتاب کے متن کے صفحات کا اندازہ..................................	
۵۔ کل کتنے فارم ہوں گے؟..................................	
۶۔ (الف) کتاب کے متن کے کاغذ کی قسم..................................	
(ب) کاغذ کا نرخ فی رم..................................	
(ج) کتاب کے متن کے لیے کل کتنا کاغذ درکار ہوگا..................................	
☆(د) متن میں استعمال ہونے والے کاغذ کے دام..................................	
۷۔ (الف) کمپوزنگ کا نرخ فی صفحہ..................................	
☆(ب) کل صفحات کی کمپوزنگ کی اجرت..................................	
۸۔ (الف) اجرت طباعت فی فارم مع نگیٹیو..................................	
☆(ب) کل فارموں کی طباعت کی اجرت..................................	
۹۔ (الف) اجرت جلد بندی فی سیکڑہ (مکمل)..................................	
☆(ب) کل کاپیوں کی جلد بندی کی اُجرت..................................	
۱۰۔ (الف) گرد پوش ایک رنگ یا دو رنگ کا ہوگا؟..................................	
☆(ب) گرد پوش کے ڈیزائن کی اجرت..................................	
☆(ج) گرد پوش کے نگیٹیو کی قیمت..................................	
۱۱۔ (الف) گرد پوش کے کاغذ کی قسم..................................	
(ب) گرد پوش کے کاغذ کا نرخ فی رم..................................	
(ج) گرد پوش کے لیے کل کتنا کاغذ درکار ہوگا؟..................................	
☆(د) گرد پوش کے کاغذ کی قیمت..................................	
۱۲۔ ☆گرد پوش کی طباعت کی اجرت..................................	
۱۳۔ کس پریس میں چھپوانے کا ارادہ ہے..................................	
کل اخراجات کا تخمینہ..................................	

مصنف/مرتب کے دستخط..................................

اقرار نامہ

(برائے مسودات)

۱۔ میں اقرار کرتا رکرتی ہوں کہ میں اتر پردیش کا رکی مستقل باشندہ ہوں۔

۲۔ میں اقرار کرتا رکرتی ہوں کہ اتر پردیش اردو اکادمی کے مالی تعاون سے میں نے اپنی منظور شدہ کتاب چھاپنے کا اہتمام کیا تو اکادمی کی تمام شرطوں کی پابندی کروں گا رگی۔

۳۔ میں اس کا بھی اقرار کرتا رکرتی ہوں کہ اس کتاب کے لیے حکومت ہند رکسی ریاستی حکومت رفخر الدین علی احمد میموریل کمیٹی رقومی کونسل برائے فروغ اردو زبان یا کسی دیگر تسلیم شدہ ادارے سے مجھے کوئی امداد نہیں ملی ہے اور نہ ہی میں نے کسی دوسرے ادارہ میں امداد کے لیے مذکورہ مسودہ جمع کیا ہے۔

بینک اکاؤنٹ میں درج مصنف کا نام.............................. دستخط.................. تاریخ..........

موجودہ پتہ..

....

بینک کا نام.............................. شاخ کا نام..............................

بینک اکاؤنٹ نمبر..............................

IFS Code..............................

مستقل پتہ..

....

....

Mob.No..............................

نوٹ:۔ (۱) اگر مصنف نہیں ہے اور اس کا مسودہ کسی اور صاحب نے بھیجا ہے تو بھیجنے والے کا اپنا نام اور پتہ لکھنے اور اپنے دستخط کرنے کی زحمت کرنی ہوگی۔

(۲) مسودہ صاف اور خوشخط لکھا ہونا چاہئے اور ہر صفحہ پر نمبر بھی ہونا چاہیے۔ مسودے اخبارات یا رسائل سے تراشوں کی شکل میں قبول نہیں کئے جائیں گے۔ فہرست عنوانات درج کرنا ضروری ہے۔

☆☆☆

اتر پردیش اردو اکادمی

قواعد وضوابط برائے امداد طباعت مسودات ۴۰۰ کاپیاں بذریعہ آفسیٹ

۱۔ اتر پردیش اردو اکادمی صرف اتر پردیش کے مستقل باشندوں کے مسودات کی طباعت میں اخراجات کے ۷۵ فیصد تک امداد دے سکے گی۔

۲۔ یہ امداد صرف مصنف کو دی جائے گی پبلشر کو نہیں، اس لیے کتاب کا پبلشر یا ناشر مصنف ہی ہوسکتا ہے۔ کسی پبلشر کی طرف سے اسے شائع نہیں ہونا چاہیے۔

۳۔ امدادی رقم اسی صورت میں جاری کی جائے گی جب مصنف کی جانب سے شائع شدہ کتاب کی ۱۰ (دس) جلدیں مع سرورق اکادمی کو موصول ہوجائیں۔ نیز طباعت کے سلسلے میں اکادمی کی دوسری شرطیں بھی پوری کرلی گئی ہوں۔

۴۔ کتاب کے سرورق کے بعد ہی کسی ابتدائی صفحہ پر نمایاں حیثیت سے مقابلتاً جلی قلم سے مصنف کو درج ذیل عبارت شائع کرنی ہوگی۔

(الف) یہ کتاب اتر پردیش اردو اکادمی کے مالی اشتراک سے شائع ہوئی ہے۔

(ب) اس کتاب کے مندرجات سے اتر پردیش اردو اکادمی کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

۵۔ طباعت کے بعد کتاب کی دس جلدیں اتر پردیش اردو اکادمی کو بغیر کسی قیمت اور ڈاک خرچ کے بھیجنا ہوں گی۔

۶۔ اس مسودے کی طباعت کے لئے جو رقم دی جائے گی اسے دوسرے مسودے کی طباعت پر خرچ نہیں کیا جاسکتا۔

۷۔ مصنف کو اگر اس کتاب کی طباعت کے سلسلے میں کسی اور ذریعہ سے کوئی مالی امداد ملی ہے تو اس کی تفصیل لکھنا ضروری ہے۔

۸۔ اردو اکادمی کی طرف سے اس کتاب کی طباعت کے لیے جو امداد منظور ہوئی ہے اس کی اطلاع پاتے ہی کتاب چھ مہینے کے اندر شائع ہوجانی چاہیے۔

۹۔ اکادمی کی امداد سے شائع ہونے والی کتابیں اکادمی میں انعامات کے لئے بھی داخل کی جاسکتی ہیں۔

۱۰۔ مصنف کی تعریف میں مترجم اور مرتب بھی شامل ہیں بشرطیکہ ان کی نگارشات معیار ومعنی کے اعتبار سے اہمیت کی حامل ہوں۔ مرتب کی ہوئی کتاب کے مسودے کے لیے ضروری ہے کہ اس میں مرتب کا ایک تفصیلی، جامع اور بامعنی مقدمہ بھی شامل ہو۔

۱۱۔ طباعت کے لیے اتر پردیش اردو اکادمی نے جو سائز طے کیا ہے، کتاب اُسی سائز پر چھپوانا ہوگی۔ اگر کتاب کسی دوسرے سائز پر چھاپ دی گئی یا تخمینی صفحات میں معتد بہ کمی آگئی تو امدادی رقم بھی اسی حساب سے دی جائے گی۔

۱۲۔ مسودات ایک ہی سائز کے کاغذ پر صاف ستھرے لکھے ہوں اور ہر صفحہ پر نمبر شمار بھی درج ہونا چاہیے۔ اگر کسی مسودے میں مختلف سائز کے صفحات موجود ہیں یا اس میں شائع شدہ صفحات کو بھی شامل کیا گیا ہے تو ایسے مسودے پر غور نہیں کیا جائے گا۔ ۲

۱۴۔ بچوں کے لئے شائع کی جانے والی کتاب کے مسودات کے علاوہ ایسے مسودات پر جن کی تعداد صفحات شائع ہونے پر سَو (۱۰۰) سے کم ہو، غور نہیں کیا جائے گا۔

۱۵۔ اگر امداد پانے والے مصنف نے اکادمی کے قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کی تو منظور شدہ رقم کی ادائیگی ممکن نہیں ہوگی۔

۱۶۔ اکادمی میں مصنف کی جانب سے جو مسودہ داخل کیا جائے اس میں مصنف کا تحریر کردہ مقدمہ اور متن ہونا چاہیے۔ ماہرین کی رائے اس میں شامل نہ ہو۔ ماہرین کی رائے مسودہ منظور ہونے کے بعد شامل کی جاسکتی ہے، جس کا اکادمی سے کوئی تعلق نہ ہوگا اور نہ ہی ان صفحات کے اخراجات تخمینہ میں شامل کیے جائیں۔

☆☆☆